

کابینہ نے قومی صحت مشن کے تحت فروغ اور این ایچ ایم کے بااختیار پروگرام کمیٹی اور مشن اسٹیرنگ گروپ کے بارے میں فیصلے سے متعلق معلومات فراہم کیں

Posted On: 20 SEP 2017 7:37PM by PIB Delhi

نئی دہلی۔ 20 ستمبر۔ وزیراعظم جناب نریندر مودی کی سربراہی میں مرکزی کابینہ نے قومی صحت مشن (این ایچ ایم) کے تحت ہوئے فروغ کی جانکاری فراہم کی ہے۔ کابینہ نے قومی صحت مشن کی بااختیار پروگرام کمیٹی (ای پی سی) اور مشن اسٹیرنگ گروپ کے بارے میں بھی معلومات فراہم کیں۔ قومی دیہی صحت مشن (این ایچ ایم) کا آغاز اپریل 2005 میں کیا گیا تھا۔ جب کہ 2013 کے دوران قومی شہری صحت مشن پروگرام کے آغاز کے ساتھ ہی اس میں تبدیلی کر کے اسے قومی صحت مشن میں تبدیل کر دیا گیا۔ اس کے بعد سے این ایچ ایم کے تحت این آر ایچ ایم اور این یو ایچ ایم اس کی 2 ذیلی مہم بن گئیں۔

کابینہ نے این ایچ ایم کے تحت ایم ایم آر، آئی ایم آر یو 5 ایم آر او ٹی ایف آر اسکیموں کی تیز رفتار ترقی اور گراؤٹ کا بھی جائزہ لیا۔ کابینہ نے این ایچ ایم کے تحت مختلف عام بیماریوں جیسے ٹی بی، ملیریا، کوڑھ جیسی بیماری سے متعلق پروگراموں کا بھی جائزہ لیا۔

کابینہ کے اس جائزے سے متعلق اہم تفصیلات درج ذیل ہیں:

- این ایچ ایم کے دوران U5MR میں کمی کی شرح تقریباً دوگنا ہو گئی ہے۔
- ایم ایم آر میں گراؤٹ کی شرح میں کمی کے سبب ہندوستان ایم ڈی جی 5 کے ہدف کو حاصل کرنے میں کامیاب ہوگا۔
- ملیریا، ٹی بی اور این ایچ آئی وی / ایڈس کے معاملات کو روکنے اور کم کرنے کے معاملے میں ہم نے ملنیم ڈیولپمنٹ گول/ہدف حاصل کر لیا ہے۔
- دس ہزار آبادی پر مشتمل بلاکوں میں ایک کالا آر معاملے کے ساتھ بلاکوں کی تعداد 2010 میں 230 تھی جو کم ہو کر 2016 میں 94 بلاک رہ گئی ہے۔
- پوسٹ پارٹم انٹرا یوٹیرن کو نٹراسپیٹو ڈیوائس (پی پی آئی یو سی ڈی) پر 150 روپے کی شرح سے سروس پرووائیڈر کو مراعات فراہم کی گئی ہے اور لوگوں کو اس کے استعمال کی ترغیب دینے کے لئے آشا کو بھی 150 روپے کی مراعات فراہم کی گئی ہے۔
- فی دس لاکھ کی آبادی پر ایم ایم یو کے ضوابط میں چھوٹ دی گئی ہے اور اسے ایم ایم یو کو بڑھا کر معاملے کی بنیاد پر میدانی علاقوں میں 60 مریض اور پہاڑی علاقوں میں 30 مریض یومیہ کردی گئی ہے۔ ایم ایس جی نے بھی ایم ایم یو کے عملی رہنما خطوط کو نوٹ کر لیا ہے۔
- نو عمر لڑکیوں کے لئے مینسٹرل ہائیجن اسکیم کے تحت تجاویز۔ 19 (i) ریاستوں کے لئے جنہیں اس اسکیم کو ابھی لینا ہے پہلے سال میں 6 سینٹری نیپکنوں کے پیکٹ کے لئے بجٹ کو 8 روپے سے بڑھا کر 12 روپے کر دیا گیا ہے۔ اس کے بعد 6 سینٹری نیپکن کے پیک کی قیمت موجودہ 8 روپے ہوگی اور (ii) آٹھو رائز ڈوزارت کو مزید بڑھی ہوئی قیمت کو منظور کرنے کا اختیار دیا گیا ہے۔
- این ایچ ایم کے تحت پروگرام مینجمنٹ بجٹ جس میں نگرانی اور تجزیہ بھی شامل ہے، اوپری حد میں اضافہ کیا ہے۔ اور اسے سالانہ ورک پلان کے مطابق 6.5 فیصد سے 9 فیصد اور بڑی ریاستوں کے لئے 11 فیصد سے 14 فیصد کر دیا گیا ہے۔
- این ایچ ایم کے تحت اسکولی صحت سرگرمیوں کو مستحکم کرنے کی تجویز ہے۔ اس میں این ایچ آر ڈی وزارت کے اشتراک میں ملک کے تمام سرکاری اور پرائیویٹ اسکولوں میں صحت سے متعلق مختلف خصوصی سرگرمیاں جس میں صحت مند زندگی گزارنے کے طریقہ کار کو فروغ دینا بھی شامل ہے۔ شروع کرنے کی تجویز ہے۔
- ماؤں کو بچے کو اپنا دودھ پلانے کی ترغیب اور تحریک دینے کے لئے میٹنگیں منعقد کرنے کے لئے آشا کو 100 روپے ماہانہ کی مراعات دی گئی ہے۔

نفاذی حکمت عملی

- تمام لوگوں کو صحت سے متعلق خدمات تک رسائی اور ان کے استعمال کے بارے میں سمجھانا۔
- مرکز، ریاست اور مقامی حکومت کے درمیان شراکت کو بڑھانا۔
- بنیادی صحت پروگراموں اور بنیادی ڈھانچے کے انتظام میں پنچایتی راج اداروں اور معاشرے کی شمولیت کے لئے ایک پلیٹ فام قائم کرنا۔
- مساوات اور سماجی انصاف کے لئے مواقع فراہم کرنا۔
- مقامی پہلوں کو بڑھاوا دینے کے لئے ریاست اور معاشرے کو ایک میکنزم قائم کرنے کے لئے لچک اور چھوٹ فراہم کرنا۔
- حوصلہ افزا حفظان صحت کے لئے بین شعبہ جاتی فریم ورک کا قیام۔

اہداف:

- سب کے لئے مساوی ، سستی اور معیاری صحت خدمات فراہم کرنا جو عوام کی ضروریات کے مطابق جوابدہ اور ذمہ دار ہوں۔

اہم اثرات:

- 5 سال کے نیچے شرح اموات (یو 5 ایم آر): 5 سال سے کم عمر کے بچوں کی اموات کی شرح میں کمی آئی ہے اور یہ 2010 کے 6.1 کے مقابلے میں کم ہو کر 2015-16 میں 4.1 فیصد رہ گئی۔
- ماؤں کی شرح اموات کے تناسب میں کمی۔
- نوزائیدہ بچوں کی شرح میں کمی۔
- ملیریا اے بی آئی کیسوں میں کمی۔
- ٹی بی کے سبب ہونے والی اموات کی شرح میں کمی۔
- کوڑھ کے معاملات میں کمی۔
- کالا آزر کے ایک معاملے والے بلاکوں کی تعداد میں کمی۔
- فلاری آسس کے معاملات میں تخفیف۔

2012-13 کے دوران ریاستوں اور مرکز کے زیرانتظام علاقوں کے لئے جاری کیا گیا بجٹ 88,353,59 کروڑ روپے (جس میں اشیا گرانٹ بھی شامل تھی) کی گرانٹ جاری کی گئی جس میں 2016-17 کے دوران اضافہ کر کے 18,436.03 (بشمول اشیا گرانٹ) کر دیا گیا۔

این ایچ ایم کے تحت جاری پروگرام

قومی صحت مشن کے دو ذیلی صحت مشن قومی دیہی صحت مشن (این آر ایچ ایم) اور قومی شہری صحت مشن (این یو ایچ ایم)۔ این آر ایچ ایم کانفاذ اپریل 2005 میں عمل میں آیا تھا۔ جب کہ این یو ایچ ایم کو یکم مئی 2013 میں منظوری دی گئی۔ قومی صحت مشن کے ذریعہ سب کے لئے مساوری، سستی اور معیاری صحت خدمات بہم پہنچانا ہے جو لوگوں کی ضروریات کے مطابق ہوں۔ اس پروگرام کے عوامل میں دیہی اور شہری علاقوں میں صحت نظام کو مستحکم کرنا شامل ہے۔ اس کے علاوہ رپروڈکٹیو، میٹرنل، نیو نیٹ چائلڈ اور ایڈوانسٹ ہیلتھ (آر ایم این سی ایچ + اے) پھل اور پھیلنے والی (چھوٹ) کی بیماریاں اور بغیر چھوٹ کی بیماریوں پر بھی قابو این ایچ ایم کے تحت شامل ہے۔

2016-17 کے دوران این ایچ ایم کے تحت پیش رفت

نیا ٹیکہ کاری پروگرام

خسرہ اور کاذب کے لئے (ایم آر) ٹیکہ کاری

پولیو کی دوا (آئی پی وی) کی تقسیم: ہندوستان کو پولیو سے پاک ملک بنانے کے لئے ایڈلٹ چینز اینسی فیلائٹس (جے ای) ٹیکہ کاری

روٹا وائرس ٹیکہ کاری:

مشن اندردھنش کا آغاز دسمبر 2014 میں کیا گیا۔ اس کا مقصد کم سے کم 90 فیصد بچوں کے اندر تیزی سے مکمل قوت مدافعت کو بڑھانا اور اس کو 2020 تک قائم رکھنا ہے۔

مذکورہ مشن کے تین مراحل کی تکمیل ہو چکی ہے جب کہ چوتھا مرحلہ جاری ہے۔ مشن اندردھنش کے تحت 528 اضلاع کا احاطہ کیا گیا ہے۔

این ایچ ایم کے تحت کئے گئے دیگر اقدامات میں مفت دوا خدمت جس کے تحت مفت دوائیں فراہم کرانے کے لئے ریاستوں کو امداد فراہم کرنا، مفت تشخیص خدمات فراہم کرنا اور بایو میڈیکل اکو پیمنٹ رکھ رکھاؤ شامل ہیں۔

م ن۔ ش ت۔ رض

U-4688

